السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیانمازتہجداورنمازتسبیح کورمضان یاغیررمضان میں باجماعت اداکیاجاسکتاہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نفلی نمازباجماعت جائزہےچاہےوہ نمازتہجدہویانمازتسبیح یاکوئی اورنمازنفل، کیونکہ نبیﷺنےحضرت انس رضی اللہ عنہ کےگھرباجماعت نمازادافرمائی، آپ کےپیچھےحضرت انس رضی اللہ عنہ اورایک بچہ اوران کےپیچھےام سلیم والدہ انس رضی اللہ عنہ کھڑی ہوئیں توآپ نےانہیں دورکعت نفل باجماعت پڑھائی، جیساکہ کتب احادیث سےثابت ہے۔ اورصحیح بخاری میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہماسےایک روایت ہےکہ ایک دفعہ یہ اپنی خالہ اورام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہاکےگھررات کوٹھہرے، جب نبی کریم ﷺ تہجدکےلیےاٹھےتوابن عباس بھی ساتھ اٹھ کروضوکرکےآپ کےبائیں طرف کھڑےہوگئےتوآپ ﷺ نےان کواپنےدائیں طرف کھڑاکرلیااورابن عباس رضی اللہ عنہمانےآپ کی اقتدامیں مکمل نمازتہجداداکی۔ صلاۃالتسبیح بھی چونکہ نوافل سےہےتوانہیں بھی باجماعت اداکیاجاسکتاہے، چاہےرمضان ہویاغیررمضان، ہاں!ایک بات کاخیال رکھےکہ کوئی خاص مہینہ یاجگہ مقررنہ کرےیاخاص دن مقررنہ کرےکہ اگراس میں نفلی عبادت کروں گاتوزیادہ ثواب ہوگاعلاوہ اس دن یامہینےکےکہ جوشریعت مُں بیان کردیئےگئے، توہم پریہ لازم ہےکہ ہم شرعی حدودکاخیال رکھیں ان سےتجاوزنہ کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر332

محدث فتویٰ